افکار و اخبار

- فضلاء درس نظامی کے مسائل و مطالبات
- مجلس شوریٰ میں صدائے بازگشت
- جہادِ افغانستان اور فضلاء کی خدمات
- نفسیاتی مریض یا انگریزوں کا آلۂ کار
- تردید

فضلاء درس نظامی کے مسائل اور جمعیت اہلسنّت کے مطالبات

جمعیت اہلسنّت والجماعت کا ایک اہم اجلاس مرکزی جامع مسجد اسلام آباد کے خطیب مولانا محمد عبداللہ کی صدارت میں جامعہ فرقانیہ مدنیہ راولپنڈی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں تفصیلی غور و خوض کے بعد حسبِ ذیل سفارشات کی گئیں۔ جمعیت اہلسنت کا یہ اجلاس دینی مدارس کے وقار کو نمایاں کرنے اور دینی مدارس کے فاضل طلباء کے روشن مستقبل اور ملک و ملّت کو علماء کرام کی صلاحیتوں سے مستفیض کرنے کے لئے مرکزی اور صوبائی حکومتوں سے حسبِ ذیل سفارشات پر فی الفور عملدرآمد کا مطالبہ کرتا ہے۔

۱۔ ملک میں دینی مدارس کے فاضل درس نظامی طلباء کو جاری کی جانے والی اسناد الشہادۃ الفضیلۃ، الشہادۃ الفراغ، الشہادۃ العالیۃ، سلطان الافاضل اور شہادۃ العلمیہ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ کو گورنمنٹ پنجاب مورخہ ۳۰/۸/۸۰ کو چٹھی نمبری ۱۸/۹ (۱۰۱) ۵ ڈی میں ایم اے عربی، اسلامیات میں مساوی تسلیم کر چکی ہے۔ لہٰذا مذکورہ قابلیت کے حامل فاضل درس نظامی طلباء کو پنجاب یونیورسٹی میں عربی، اسلامیات کے علاوہ دیگر مضامین میں بھی ایم اے کرنے اور دیگر غیر ملکی یونیورسٹیوں میں بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کئے جائیں۔

۲۔ صدرِ پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق کی ذاتی دلچسپی سے حکومت پاکستان کی نئی پالیسی کے تحت تمام سرکاری سکولوں میں عربی کو لازمی مضمون کی حیثیت سے پڑھنے پڑھانے کا فیصلہ اور عربی پڑھانے کے لئے دینی مدارس کے فارغ التحصیل فاضل درس نظامی اساتذہ کا تقرر ایک نہایت قابلِ تحسین عمل ہے۔ کیونکہ عربی قرآن، حدیث اور رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور دنیا کے ۲۲ ملکوں کی سرکاری زبان ہے۔ اور عربی کی تعلیم و ترویج سے قرآن، حدیث اور فقہ اسلامی کے سمجھنے میں خاطر خواہ مدد ملے گی۔ اس لئے ایک اسلامی مملکت کا اسلامی، ملکی اور ملی فریضہ ہے کہ عربی کی تعلیم و ترویج پر بھرپور توجہ دی جائے۔ اور اس کی تعلیم و ترویج کے حامل اساتذہ کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کی جائے لہٰذا اجلاس پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ فاضل درس نظامی عربی اساتذہ کا الگ کیڈر مقرر کیا جائے۔ انہیں ٹرینڈ گریجویٹ